

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سٹوکن آن ٹیس سے ایم ایس لکھتے ہیں کہ

میں پورے دو سال سے بیمار ہوں اس وقت کڈنی (Kidney) مشین پر دارودار

ہے۔ ایسے مریض کی زندگی کا کیا حال ہوتا ہے اور اسے کیا دشواریاں اور پریشانیاں پیش آتی ہیں ان کی وضاحت کی ضرورت نہیں۔ اس کا آخری علاج جس سے مریض نجات پاسکتا ہے وہ یہ ہے کہ کسی تندرست یا فوت شدہ مسلم یا غیر مسلم کا گردہ آپریشن کے ذریعے نکال کر میرے جیسے مریض کے جسم میں ڈال دیا جائے۔ میرا بھی یہ آپریشن ہونے والا تھا کہ شریعت اسلامی کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے آخری وقت میں کام روک دیا گیا۔ اسلئے امید کرتا ہوں کہ آپ قرآن و حدیث کی روشنی میں مجھے شریعت مطہرہ کے فیصلے سے مطلع کریں گے جو دل و دماغ کے الجھنیں دور کرے اور دوسروں کے اعتراضات کا مکمل جواب بن جائے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

عام حالات میں تو اسلامی شریعت اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ دوسرے شخص کا خون یا کسی زندہ اور مردہ کے جسم کا کوئی عضو دوسرے انسان میں منتقل کیا جائے لیکن ایسی مجبوری کی حالت میں جب جان خطرے میں ہو اور اس کے سوا کوئی علاج بھی نہ ہو تو پھر اضطراری حالت میں دوسرے کا عضو جوڑا بھی جاسکتا ہے اور خون بھی دیا جاسکتا ہے۔ اس کا سب سے بڑا ثبوت قرآن کریم کا یہ ارشاد ہے کہ:

إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالذَّمَّ وَنَحْمَ الْخَنزِيرِ وَمَا أُهِنَ بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَمَنْ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۱۷۳ ... سورة البقرة

اللہ نے تمہارے لئے حرام قرار دے دیا مردار، خون، خنزیر کا گوشت، غیر اللہ کے نام ک ہذر۔ پس جو کوئی مجبور ہو گیا نہ تو زیادتی کرنے والا ہے اور نہ حد سے بڑھنے والا ہے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ بخشنے والا اور مہربان ہے۔

اب یہاں جن اشیاء کو قطعی طور پر حرام ٹھہرایا گیا ان میں خون اور خنزیر کا گوشت بھی شامل ہے مگر استثنائی شکل موجود ہے کہ اگر کوئی شخص ایسی مجبوری میں مبتلا ہو گیا ہو کہ ان چیزوں کے استعمال کے سوا اور کوئی راستہ نہیں تو وہ اتنی مقدار میں استعمال کر سکتا ہے جس سے اس کی جان بچ جائے۔

آپ کے کڈنی آپریشن کی بھی یہی صورت حال ہے۔ زندگی خطرے میں ہے۔ یہی ایک راستہ ہے کہ کسی دوسرے کی کڈنی ٹرانسفر کی جائے۔ یہ اضطرار اور مجبوری کی حالت ہے۔ اس میں آپ کو اجازت ہے کہ کڈنی ٹرانسفر کا آپریشن کروالیں۔ اللہ تعالیٰ رحم کرنے والا ہے۔ اللہ کے دین میں آسانیاں ہیں تنگیاں نہیں۔ خود نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

(یسروا ولا تعسروا۔) (بخاری کتاب الادب باب قول النبی ﷺ یسروا ولا تعسروا) (۶۱۲۵) مسلم کتاب الجہاد باب فی الامر بالتیسر ۴/۳۳،

”کہ آسانیاں پیدا کرو مخلوق خدا کو تنگیوں میں مبتلا نہ کرو۔“

لغرضیں اللہ معاف کرنے والا ہے۔ اس لیے اس آیت میں جہاں مجبوری کی حالت میں حرام چیزوں کے استعمال کی اجازت دی ہے وہاں آخر میں کہا کہ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 543

محدث فتویٰ

